Scanned by CamScanner

انتساب

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت امام اہلسنت مجدد دین و ملت۔ امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان کے نام۔ کہ جن کا کلام

عشق رسولؐ کا چھلکتا ہوا جام ہے
قرآن پاک کی تفسیر ہے
احادیث کریمہ کی تنویر ہے

گُل طیبہ کی ثنا گاتے ہیں
نخلِ طوبیٰ پہ چہکنے والے
کیوں رضا آج گلی سونی ہے
اٹھ میرے دھوم مچانے والے

غلامانِ رضا

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلاۃ والسلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

حمد

مولانا حسن رضا خاں بریلی علیہ الرحمہ

ہے پاک رتبہ فکر سے اس بے نیاز کا
کچھ دخل عقل کا ہے نہ کام امتیاز کا

غش آگیا کلیم سے مشتاق دید کو
جلوہ بھی بے نیاز ہے اس بے نیاز کا

افلاک و ارض سب ترے فرماں پذیر ہیں
حاکم ہے تو جہاں کے نشیب و فراز کا

مانند شمع تیری طرف لو لگی رہے
دے لطف میری جان کو سوز و گداز کا

تو بے حساب بخش کہ ہیں بے شمار جرم
دیتا ہوں واسطہ تجھے شاہِ حجاز کا

کیوں کر نہ میرے کام بنیں غیب سے حسن
بندہ بھی ہوں تو کیسے بڑے کارساز کا

Scanned by CamScanner

گلِ طیبہ

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا

کیا مہکتے ہیں مہکنے والے
بو پہ چلتے ہیں بھٹکنے والے

جگمگا اٹھی مری گور کی خاک تیرے قربان چمکنے والے
مہِ بے داغ کے صدقے جاؤں یوں دمکتے ہیں دمکنے والے
گلِ طیبہ کی ثنا گاتے ہیں نخلِ طوبیٰ پہ چہکنے والے
عاصیوں تھام لو دامن ان کا وہ نہیں دامن جھٹکنے والے
سنیو ان سے مدد مانگنے جاؤ پڑے بکتے رہیں بکنے والے
موت کہتی ہے کہ جلوہ ہے قریب اک ذرا سولیں بلکنے والے
جب گرے منہ سوئے میخانہ تھا ہوش میں ہیں یہ بہکنے والے
شمعِ یادِ رخِ جاناں نہ بجھے خاک ہو جائیں بھڑکنے والے

کفِ دریائے کرم میں ہے رضا
پانچ فوارے چھلکنے والے

Scanned by CamScanner

مژدہ جانفزا

حضور مفتی اعظم ہند

رُسُل انہیں کا تو مژدہ سنانے آئے ہیں
انہیں کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں

فرشتے آج جو دھومیں مچانے آئے ہیں
انہیں کے آنے کی شادی رچانے آئے ہیں

فلک سے حور و ملک گیت گانے آئے ہیں
کہ دو جہاں میں یہ ڈنکے بجانے آئے ہیں

یہ سیدھا راستہ حق کا بتانے آئے ہیں
یہ حق کے بندوں کو حق سے ملانے آئے ہیں

یہ بھولے بچھڑوں کو رستے پہ لانے آئے ہیں
یہ بھولے بھٹکوں کو ہادی بنانے آئے ہیں

چمک سے اپنی جہاں جگمگانے آئے ہیں
مہک سے اپنی یہ کوچے بسانے آئے ہیں

Scanned by CamScanner

نسیم فیض سے غنچے کھلانے آئے ہیں
کرم کی اپنی بہاریں دکھانے آئے ہیں
یہی تو سوتے ہوؤں کو جگانے آئے ہیں
یہی تو روتے ہوؤں کو ہنسانے آئے ہیں

انہیں خدا نے کیا اپنے ملک کا مالک
انہیں کے قبضے میں رب کے خزانے آئے ہیں
جو چاہیں گے جسے چاہیں گے وہ اسے دیں گے
کریم ہیں یہ خزانے لٹانے آئے ہیں

کتابِ حضرتِ موسیٰؑ میں وصف ہیں ان کے
کتابِ عیسیٰؑ میں ان کے فسانے آئے ہیں
انہیں کی نعت کے نغمے زبور سے سن لو
زبانِ قرآں یہ ان کے ترانے آئے ہیں

سبھی رُسُل نے کہا اذھبوا الی غیری
انا لہا کا یہ مژدہ سنانے آئے ہیں
نصیب تیرا چمک اٹھا دیکھ تو نوری
عرب کے چاند لحد کے سرہانے آئے ہیں

Scanned by CamScanner

دردِ بسمل

مولانا حسن رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ

دل درد سے بسمل کی طرح لوٹ رہا ہو
سینہ پہ تسلی کا تیرا ہاتھ دھرا ہو

گر وقت اجل سر تری چوکھٹ پہ جھکا ہو
جتنی ہو قضا ایک ہی سجدہ میں ادا ہو

موقوف نہیں صبح قیامت ہی پہ یہ عرض
جب آنکھ کھلے سامنے تو جلوہ نما ہو

دے اس کو دم نزع اگر حور بھی ساغر
منہ پھیرلے جو تشنۂ دیدار ترا ہو

دیکھا انہیں محشر میں تو رحمت نے پکارا
آزاد ہے جو آپ کے دامن سے بندھا ہو

کیوں اپنی گلی میں وہ روادار صدا ہو
جو بھیک لئے راہ۔ گدا دیکھ رہا ہو

آتا ہے فقیروں پہ انہیں پیار کچھ ایسا
خود بھیک دیں اور خود کہیں منگتا کا بھلا ہو

Scanned by CamScanner

منگتا تو ہے منگتا کوئی شاہوں میں دکھا دے
جس کو مرے سرکار سے ٹکڑا نہ ملا ہو

مٹی نہ ہو برباد پس مرگ الٰہی
جب خاک اڑے میری مدینہ کی ہوا ہو

ڈھونڈا ہی کریں صدر قیامت کے سپاہی
وہ کس کو ملے جو ترے دامن میں چھپا ہو

اللہ یوں ہی عمر گزر جائے گدا کی
سر خم ہو درِ پاک پہ اور ہاتھ اٹھا ہو

شاباش حسن اور چمکتی سی غزل پڑھ
دل کھول کر آئینۂ ایماں کی جلا ہو

مجھے لے چلو مدینہ

میرا دل تڑپ رہا ہے میرا جل رہا ہے سینہ
کہ دوا وہیں ملے گی مجھے لے چلو مدینہ

دیدارِ مصطفیٰ کو آنکھیں ترس رہی ہیں
دشوار ہو گیا ہے ان کے بغیر جینا

Scanned by CamScanner

تصویر مصطفےؐ جو نظر آرہی ہے دل میں
میں یہ سوچتا ہوں دل میں میرا دل ہے یا مدینہ
شب و روز بڑھ رہا ہے میری تشنگی کا عالم
یہ پیاس کب بجھے گی میرے ساقیٔ مدینہ
نہیں مال و زر تو کیا ہے میں غریب ہوں یہی نا
میرے عشق مجھ کو لے چل تو ہی جانب مدینہ
مجھے گردشوں نہ چھیڑو میرا ہے کوئی جہاں میں
میں ابھی پکار لوں گا نہیں دور ہے مدینہ
اقبال ناتواں کی بس ایک التجا ہے
رہے زندگی سلامت میں بھی دیکھ لوں مدینہ

کرم ہی کرم

قمر انجم

مجھے آپ نے بلایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے
میرا مرتبہ بڑھایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے
میں غموں کی دھوپ میں جب تیرا نام لے کے نکلا
ملا رحمتوں کا سایہ یہ کرم نہیں تو کیا ہے

مجھے جب بھی غم نے گھیرا میرا ساتھ سب نے چھوڑا
تو میری مدد کو آیا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

میں بھٹک کے رہ گیا تھا کہیں اور بہہ گیا تھا
مجھے راستہ دکھایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

یہ شرف بڑا شرف ہے تیرا رُخ میری طرف ہے
مجھے نعت خواں بنایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

درِ مصطفےٰ سے انجمؔ میں خود آگیا میرا دل
کبھی لوٹ کر نہ آیا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

دامنِ کرم

حضور اختر رضا خاں ازہری

تیرے دامنِ کرم میں جسے نیند آگئی ہے
جو فنا نہ ہوگی ایسی اسے زندگی ملی ہے

مجھے کیا پڑی کسی سے کروں عرض مدعا میں
مری لو تو بس انہیں کے درِ جود سے لگی ہے

وہ جہاں بھر کے داتا مجھے پھیر دیں گے خالی
مری توبہ اے خدا یہ میرے نفس کی بدی ہے

میں مروں تو میرے مولا یہ ملائکہ سے کہہ دے
کوئی اس کو مت جگانا ابھی آنکھ لگ گئی ہے
میں گناہگار ہوں اور بڑے مرتبوں کی خواہش
تو مگر کریم ہے جو تیری بندہ پروری ہے
تیری یاد تھپکی دے کر مجھے اب شہا سلا دے
مجھے جاگتے ہوئے یوں بڑی دیر ہو گئی ہے
ترا دل شکستہ اختر اسی انتظار میں ہے
کہ ابھی نوید وصلت تیرے در سے آ رہی ہے

مدینہ والڑیا

ادیب لائل پوری

ساںنو اپنے کول بلائے مدینہ والڑیا
ساڈے دل دا روگ مٹا دے مدینہ والڑیا

دم دم یاد تیری دل وچ رہندی ئے
روندیاں نے انکھیاں تے نیندر نہ پہندیئے
ساںنو سبز گنبد دکھلا دے مدینہ والڑیا

صدقہ شہیداں دا دور ہوؤن دوریاں

سدلو جی کول مک جاون مجبوریاں
ساڈے سے نصیب جگادے مدینہ والڑیا

کالی کالی زلف تے انکھ مستانی اے
سونہڑ یا ہے سب تیری دنیا دیوانی اے
اک نوری جھلک دکھادے مدینہ والڑیا

محمدؐ کے شہر میں

راز الٰہ آبادی

کیوں آکے رو رہا ہے محمدؐ کے شہر میں
ہر درد کی دوا ہے محمدؐ کے شہر میں

قدموں نے ان کے خاک کو کندن بنا دیا
مٹی بھی کیمیا ہے محمدؐ کے شہر میں

صدقہ لٹا رہا ہے خدا کے نام کا
سونا نکل رہا ہے محمدؐ کے شہر میں

اے رازؔ گرچہ ہند میں موجود ہوں مگر
دل نعت پڑھ رہا ہے محمدؐ کے شہر میں

Scanned by CamScanner

میں ہوں تیرا سوالی

میں ہوں تیرا سوالی، میں ہوں تیرا سوالی
میں ہوں تیرا سوالی، میں ہوں تیرا سوالی

پرنور مدینہ کی فضاؤں میں بلا لو
صدقے میں نواسوں کے ہمیں اپنا بنا لو
بے یار و مددگار ہوں چادر میں چھپا لو
ڈوبا ہے سفینہ میرا للہ سنبھالو

میں ہوں تیرا سوالی، میں ہوں تیرا سوالی
میں ہوں تیرا سوالی، میں ہوں تیرا سوالی

ساغر ہمیں زم زم کے پلا دیجئے آقا
جلوے ہمیں پرنور دکھا دیجئے آقا
عصیاں کے سمندر سے بچا لیجئے آقا
پھوٹی میری قسمت تو بنا دیجئے آقا

میں ہوں تیرا سوالی، میں ہوں تیرا سوالی
میں ہوں تیرا سوالی، میں ہوں تیرا سوالی

اب صبر کے پیمانے چھلک اٹھے ہیں سارے

Scanned by CamScanner

ہیں سوئے ہوئے آقا مقدر کے ستارے
بیٹھے ہیں کرم کے لئے دامن کو پسارے
دکھلا دو ہمیں گنبدِ خضریٰ کے نظارے

میں ہوں تیرا سوالی، میں ہوں تیرا سوالی
میں ہوں تیرا سوالی، میں ہوں تیرا سوالی

نہ عیش و طرب جاہ و حشم مانگ رہے ہیں
نہ حور نہ غلماں نہ ارم مانگ رہے ہیں
دنیا کی خوشی کوئی نہ ہم مانگ رہے ہیں
اک تیرا کرم تیرا کرم مانگ رہے ہیں

میں ہوں تیرا سوالی، میں ہوں تیرا سوالی
میں ہوں تیرا سوالی، میں ہوں تیرا سوالی

اب گنبدِ خضریٰ میری نظروں میں سمائے
ہو نظرِ کرم بنتی نہیں بات بن آئے
رنگ یوں تیری چوکھٹ پہ میری آرزو لائے
جھکتے ہی یہ سر موت مجھے سینے سے لگائے

میں ہوں تیرا سوالی، میں ہوں تیرا سوالی
میں ہوں تیرا سوالی، میں ہوں تیرا سوالی۔

جانِ بہار

گلشنِ دہر کے ایک ایک پھول کو
جن کا صدیوں سے تھا انتظار
لو وہ جہاں بہار آ گئے

چاند نے تاروں سے یہ پوچھا کون ہے آنیوالا
تارے بولے محبوب رب دکھیوں کا رکھوالا۔
چاند تاروں میں تھی بحث جاری ابھی
اتنے میں گونج اٹھی پکار لو وہ جانِ بہار آ گئے

بھنوروں نے کلیوں کے کانوں میں کی یہ سرگوشی
ایسی خوشی کی بات ہے کیا جو چھائی ہے مدہوشی
بولی کلیاں سنو جا کے سب سے کہو
جن کی خاطر تھے ہم بے قرار لو وہ جانِ بہار آ گئے

رحمت حق لے کر دنیا میں آئے شفیعِ محشر
مہتاب اس دن آئے اتر کر عرش نشیں بھی زمین پر
ہر طرف شور تھا مرحبا مرحبا
آ رہی تھی صدا بار بار لو وہ جانِ بہار آ گئے

Scanned by CamScanner

ردیف میم

مولانا حسن رضا خاں

اے دین حق کے رہبر تم پر سلام ہر دم
میرے شفیع محشر تم پر سلام ہر دم

اس بیکس و حزیں پر جو کچھ گزر رہی ہے
ظاہر ہے سب وہ تم پر سلام ہر دم

دنیا و آخرت میں جب میں رہوں سلامت
پیارے پڑھوں نہ کیوں کر تم پر سلام ہر دم

بندہ تمہارے در کا آفت میں مبتلا ہے
رحم اے حبیب داور تم پر سلام ہر دم

للہ اب ہماری فریاد کو پہنچیے
بے حد ہے حال ابتر تم پر سلام ہر دم

بلوا کے اپنے در پر اب مجھ کو دیجیے عزت
پھرتا ہوں خوار در در تم پر سلام ہر دم

اپنے گدائے در کی لیجیے خبر خدا را۔
کیجیے کرم حسن پر تم پر سلام ہر دم

Scanned by CamScanner

صبح شبِ ولادت

مولانا حسن رضا خان بریلوی

پُر نور ہے زمانہ صبح شبِ ولادت
پردہ اٹھا ہے کس کا صبح شبِ ولادت

جلوہ ہے حق کا جلوہ . صبح شبِ ولادت
سایہ خدا کا سایہ . صبح شبِ ولادت

فصلِ بہار آئی شکلِ نگار آئی .
گلزار ہے زمانہ صبح شبِ ولادت

پھولوں سے باغ مہکے شاخوں پر مرغ چہکے
عہد بہار آیا . صبح شبِ ولادت

جنت کے ہر مکان کی آئینہ بندیاں ہیں
آراستہ ہے دنیا . صبح شبِ ولادت

دل جگمگا رہے ہیں قسمت چمک اٹھی ہے
پھیلا نیا اجالا صبح شبِ ولادت

آئی نئی حکومت سکہ نیا چلے گا
عالم نے رنگ بدلا . صبح شبِ ولادت

میلادِ نور

کون شہر مکہ میں صبح صبح آیا ہے
جس کے نور سے عالم سارا جگمگایا ہے

غیب سے ندا آئی آمنہ مبارک ہو
تو نے رحمت حق سے نور حق کا پایا ہے

اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ کے پردے میں
حق نے اپنے جلووں کا آئینہ سجایا ہے

عقل سب کی حیراں ہے دیکھ کرشمہ دیں کا
یہ بشر تو ہیں لیکن کیوں نہ ان کا سایہ ہے

تھی ندا شبِ اسریٰ اذن منی اے محبوب
بے دھڑک چلے آؤ ہم نے ہی بلایا ہے

یا نبی میں تم پر کیوں نہ جان و دل فدا کر دوں
ہم نے آپ کو پاکر تو خدا کو پایا ہے

دامن نبی عاشق اب نہ ہم سے چھوٹے گا
ہم نے ان سے جو مانگا وہ خدا سے پایا ہے

Scanned by CamScanner

جشنِ آمدِ رسولؐ

جشنِ آمدِ رسولؐ اللہ ہی اللہ
بی بی آمنہ کے پھول اللہ ہی اللہ

نور کی تن گئی چادریں چار سو
حور و غلماں کی پوری ہوئی آرزو
مصطفٰے مجتبٰے شاہِ کون و مکاں
رب کے سرکار جب ہو گئے رو برو
پھر خدا نے کہا میرے محبوب تم
ہو رسولوں کے رسول اللہ ہی اللہ

چہرۂ مصطفٰے جب دکھایا گیا
جھک گئے تارے اور چاند شرما گیا
آمنہ دیکھ کر مسکرانے لگی
حوا مریم بھی خوشیاں منانے لگی
آمنہ بی بی سب سے یہ کہنے لگی
عرش سے فرش تک نور کا ہے سماں
لائے تشریف دنیا میں خیرالوریٰ

عاصی امت کی قسمت سنورنے لگی
بارشیں رحمتوں کی برسنے لگی

اے حلیمہ تیری لوریوں کے لئے
رب کے آگئے رسول اللہ ہی اللہ

بت گرے ٹوٹ کر خاک میں اٹ گئے
کفر کے پھیلے بادل سبھی چھٹ گئے

جب رُخِ مصطفٰے کی پڑی روشنی
یہ زمین و زماں خلد میں بٹ گئے

حور و غلماں ملائک سبھی آج ہیں
ذکر احمد مشغول اللہ ہی اللہ

شامیانے خوشی کے سجائے گئے
شاد کے نغمے سب کو سنائے گئے

ہر طرف شور صلِّ علی ہوگیا
آج پیدا حبیب خدا ہوگیا

پھر تو جبرئیل نے بھی یہ اعلان کیا
یہ خدا کے ہیں رسول اللہ ہی اللہ

یہ چہرہ قرآن کی دیکھو تفسیر ہے

Scanned by CamScanner

نور ہی نور ہے حق کی تصویر ہے
مصحف مصطفیٰ کے اجالوں کے رنگ
رحمتوں سے سجی ایک تصویر ہے
جان کونین جو ہیں شفیع الوریٰ
ایسے پیارے ہیں رسول اللہ ہی اللہ

نبی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

چمن چمن کی دلکشی گلوں کی ہے وہ تازگی
ہے چاند جن سے شبنمی وہ کہکشاں کی روشنی
فضاؤں کی وہ راگنی، ہواؤں کی وہ نغمگی
ہے کتنا پیارا نام بھی نبی نبی نبی نبی

وہ آمد بہار ہے، وہ نور کی قطار ہے
فضا بھی خوشگوار ہے، ہوا بھی مشک بار ہے
ہوا سے میں نے جب کہا یہ کون آ گیا بتا
ہوا پکارتی چلی نبی نبی نبی نبی

زمیں بنے زماں بنے مکیں بنے مکاں بنے

چنیں بنے چناں بنے وہ وجہ کن فکاں بنے
کہا یہ میں نے اے خدا یہ کس کے صدقے میں بنا
تو رب نے بھی کہا یہی نبی نبی نبی نبی

وہ حسن انتخاب ہے وہ عشق لاجواب ہے
وہ رحمتوں کے باب ہے وہ نور کے سحاب ہے
وہ جس طرف نکل گئے فضا میں پھول کھل گئے
کلی کلی پکار اٹھی نبی نبی نبی نبی

جمالیات آپ سے تجلیات آپ سے
تخیلات آپ سے تصرفات آپ سے
بس ایک نگاہ مصطفٰے کے قبلہ بھی دل گیا
خمیدہ سر ہے خسروی نبی نبی نبی نبی

چلے جو قتل کو عمر کہا کسی نے روک کر
کہاں چلے ہو اور کدھر مزاج کیوں ہے عرش پر
ذرا بہن کی لو خبر فدا ہے وہ رسول پر
وہ کہہ رہی ہے کہ ہر گھڑی نبی نبی نبی نبی

عمر چلے بہن کے گھر یہ دل میں سوچ سوچ کر
اڑائیں گے ہم ان کا سر جو ہیں نبی کے دین پر

Scanned by CamScanner

سنا ہے جب قرآن کو خدا کے اس بیان کو
عمر نے بھی کہا یہی نبی نبی نبی

رضا کا یہ پیام ہے وظیفہ تمام ہے
وہی تو نیک نام ہے نبی کا جو غلام ہے
جو عاشق نبی ہوا خدا کا وہ ولی ہوا
وہی ہوا ہے جنتی نبی نبی نبی

اے شافعِ اُمم

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ

اے شافعِ امم شہِ ذی جاہ لے خبر
للہ لے خبر میری للہ لے خبر

دریا کا جوش ناؤ نہ بیڑا نہ ناخدا
میں ڈوبا تو کہاں ہے مرے شاہ لے خبر

پہنچے پہنچنے والے تو منزل مگر شہا
ان کی جو تھک کے بیٹھے سرِ راہ لے خبر

مجرم کو بارگاہِ عدالت میں لائے ہیں
تکتا ہے بے کسی میں تیری راہ لے خبر

Scanned by CamScanner

اہل عمل کو ان کے عمل کام آئیں گے
میرا ہے کون تیرے سوا آہ لے خبر
مانا کہ سخت مجرم و ناکارہ ہے رضا
ترا ہی تو ہے بندۂ درگاہ لے خبر

فتنے مٹا کر چلے

حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ

کون کہتا ہے آنکھیں چرا کر چلے
کب کسی سے نگاہیں بچا کر چلے
کون اِنسے نگاہیں لڑا کر چلے
کس کی طاقت جو آنکھیں ملا کر چلے
وہ حسین کیا جو فتنے اٹھا کر چلے
ہاں حسین تم ہو فتنے مٹا کر چلے
جگمگا ڈالیں گلیاں جدھر آئے وہ
جب چلے وہ تو کوچے بسا کر چلے

Scanned by CamScanner

بد سے بد کو لے لیا جس نے آغوش میں
کب کسی سے وہ دامن بچا کر چلے

جسمِ پُر نور کا یوں تو سایہ نہ تھا
اور پتھر میں نقشہ جما کر چلے

مرتے دم سرورِ پاک پر رکھ دیا
اس ادا سے قضا ہم ادا کر چکے

جب قمر اک اشارے سے ٹکڑے کیا
بولے کافر وہ جادو سا کیا کر چلے

جن کے دعوے تھے ہم ہی ہیں اہلِ زباں
سن کر قرآن زبانیں دبا کر چلے

سرِ کوثر سنا شور پیاسوں کا جب
پہونچے شربت پلایا پلا کر چلے

کسی جانب سے آئیں ندائیں حضور
مجرموں کی رہائی کا کیا کر چلے

دم میں پہنچے وہ حکم رہائی دیا
ان کو دوزخ سے پھیرا پھرا کر چلے

داغِ دل ہم نے نوری دکھا ہی دیا
دردِ دل کا فسانہ سنا کر چلے

جلوہ زیبا

مولانا حسن رضا خاں بریلوی

دل میں ہو یاد تیری گوشۂ تنہائی ہو
پھر تو خلوت میں عجب انجمن آرائی ہو

آستانہ پہ ترے سر ہو اجل آئی ہو
اور اے جانِ جہاں تو بھی تماشائی ہو

اس کی قسمت پہ فدا تختِ شہی کی راحت
خاکِ طیبہ پہ جسے چین کی نیند آئی ہو

آج جو عیب کسی پر نہیں کھلنے دیتے
کب وہ چاہیں گے میری حشر میں رسوائی ہو

یہی منظور تھا قدرت کو کہ سایہ نہ بنے
ایسے یکتا کے لئے ایسی ہی یکتائی ہو

کبھی ایسا نہ ہوا ان کے کرم کے صدقے
ہاتھ کے پھیلنے سے پہلے نہ بھیک آئی ہو

Scanned by CamScanner

سرنا پا رحمت

الحاج محمد رضوان خان مبلغ سنی دعوت اسلامی

آئین رحمت کون محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
شافع امت کون محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

وہ علم و عرفاں کا اعلیٰ نمونہ گر وہ نہ ہو تو یہ عالم ہو سونا
شمع ہدایت کون محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اخلاق کا درس کس نے دیا ہے ہم کو مسلماں کس نے کیا ہے
داعیٔ سنت کون محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

قصر دنیٰ تک کس کی رسائی حق کی شہادت کس نے دلائی
صاحب رفعت کون محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

گرتے ہوؤں کو ہے کس نے اٹھایا روتے ہوؤں کو ہے کس نے ہنسایا
سرتا پا رحمت کون محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

جب بھی کسی پر مصیبت ہے آئی دیتا ہے نام نبی کی دہائی
کرتے ہیں شفقت کون محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

غیروں کو بھی جس نے اپنا بنایا دشمن کو بھی ہے گلے سے لگایا
وہ جان رحمت کون محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
رضوان انکے ہی در کا گدا ہے دن رات انکی ثنا میں لگا ہے
بخشیں گے جنت کون محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

صلی علی کا گیت

تبسم عزیزی

سوئے مدینہ جھوم کے جانے لگی ہوا
صلے علی کا گیت سنانے لگی ہوا

بارش میں رحمتوں کی نہانے لگی ہوا
قرب نبی کا لطف اٹھانے لگی ہوا

پیشِ نظر جب آگیا روضہ حضور کا
سر کو ادب کے ساتھ جھکانے لگی ہوا

دل درد سے تڑپ اٹھا آنکھیں چھلک پڑیں
جب لوٹ کر مدینہ سے آنے لگی ہوا۔

پڑھ کر درود پاک تبسم حضور
بگڑا ہوا نصیب بنانے لگی ہوا۔

Scanned by CamScanner

گنبدِ خضریٰ

میں نذر کروں جان و جگر کیسا لگے گا
رکھ دوں درِ سرکار پہ سر کیسا لگے گا

آجائیں مقدر سے شہِ دیں جو میرے گھر
میں کیسا لگوں گا میرا گھر کیسا لگے گا

جب دور سے ہے اتنا حسیں گنبدِ خضریٰ
اس پار ہے ایسا تو ادھر کیسا لگے گا

غوث الوریٰ سے پوچھ لیں ایک روز یہ چل کر
بغداد سے طیبہ کا سفر کیسا لگے گا

محشر کی تمازت میں وہ قدرت کے فرشتے
توڑیں گے جو نجدی کی کمر کیسا لگے گا

Scanned by CamScanner

حی علیٰ الصلوٰۃ

دی حضرت بلال نے کعبے سے جب صدا
حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح
ارشادِ کبریا ہے یہ فرمانِ مصطفیٰ
حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح
پیدا ہوئے رسول تو رحمت برس پڑی۔ تھی آسماں سے فرش تک نور کی جھڑی
دائی حلیمہ گود میں لیکر جو چل پڑی۔ بیمار اونٹنی میں عجب جان پڑ گئی
بادِ صبا نے جھوم کے کانوں میں یوں کہا
حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح
عرش بریں پہ رب نے بلایا حضور کو۔ جبرئیل آئے اور جگایا حضور کو
حق کی رضا کا جام پلایا حضور کو۔ چلنے لگے تو رب نے بتایا حضور کو
امت سے جا کے کہنا یہی تحفہ ہے ملا
حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح
اسلام کے علم کو اٹھایا حسین نے۔ باطل کے آگے سر نہ جھکایا حسین نے
کیا چیز ہے نماز بتایا حسین نے۔ سجدے میں اپنے سر کو کٹایا حسین نے

یہ دشتِ کربلا سے ابھی آتی ہے صدا

حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح

داڑھی تمام نبیوں کی سنت ہے مومنو | اسلام کا شعار ہے رحمت ہے مومنو

سرکار کی غلامی کی نسبت ہے مومنو | سنت پہ جو چلا اسے جنت ہے مومنو

جنت میں بھی ملے گا تمہیں قرب مصطفےٰ

حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح

معراج روح اہلِ بصیرت نماز ہے | افضل ترین شغل سعادت نماز ہے

میرے نبی کی آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے | مومن کے واسطے تو شہادت نماز ہے

یہ ہے کلیم مظہرِ الطاف کبریا

حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح

خاکِ طیبہ

سید آل رسول حسنین میاں نظمی

خاک طیبہ میرے سینے سے لگا دی جائے

ہاں بشارت مجھے جنت کی سنا دی جائے

محفلِ نعت پھر اک بار سجا دی جائے

قلبِ دشمن کی جلن اور بڑھا دی جائے

ہوش آئے گا نہ دنیا کی دواؤں سے مجھے
نعلِ سرکارِ دو عالم کی ہوا دی جائے

جس پسینے کی مہک مدینہ کی گلیوں میں رچی
وہی خوشبو مجھے اک بار سنگھا دی جائے

عشق گر جرم ہے پھانسی کی سزا دو مجھ کو
درِ محبوب پہ لیکن یہ سزا دی جائے

یا نبی مجھ کو بھی حاصل ہے غلامی کا شرف
میری نعتوں میں بھی تاثیرِ رضا دی جائے

حشر کے دن میں سناؤں آقا کی نعتیں
رب کہے گا نظمی کو فردوس میں جا دی جائے

شجرہ

عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ نوریہ

یا الٰہی رحم فرما مصطفےٰ کے واسطے
یا رسول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسطے

Scanned by CamScanner

سیدِ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ ہمیں
علمِ حق دے باقرِ علمِ ہدیٰ کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دنیا کے کتوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا
قدرِ عبدالقادرِ قدرت نما کے واسطے

دے محمد کے لئے روزی کر احمد کے لئے
خوانِ فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر
حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے

کر عطا احمد رضائے احمدِ مرسل مجھے
میرے مولیٰ حضرتِ احمد رضا کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز علم و عمل
عفو و عرفاں و عافیت احمد رضا کے واسطے

ہر قسم کی کتابیں ملنے کا پتہ
خورشید بک ڈپو
۲۲۵۶- احاطہ حجن بی رودگران لال کنواں۔ دہلی ۶
فون نمبر: ۳۲۱۷۵۷۰ - ۳۲۱۹۴۳۱

Scanned by CamScanner